فضیلت وکیفیت زیارت کاظمین

اس فصل میں زیارت کاظمین یعنی امام موسی کاظم وامام محمد تقی علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت وکیفیت، مسجد براثا، نواب اربعہؒ اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی زیارت کا بیان ہے

زیارت کاظمین کے فضائل

معلوم ہونا چاہیئے کہ امام موسی کاظم وامام محمد تقی علیہما السلام کی زیارت کے فضائل بہت زیادہ ہیں کئی اخبار وروایات میں وارد ہوا ہے کہ امام موسی کاظم علیہ السلام کی زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیرالمؤمنین علیہ السلام کی زیارت کے برابر ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ گویا امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ہم مرتبہ ہے ایک روایت میں ہے کہ جو شخص امام موسی کاظم علیہ السلام کی زیارت کرے گویا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرے بہشت اس کیلیئے واجب ہو جاتی ہے۔ محمد بن شہرآشوب نے اپنی کتاب مناقب میں لکھا ہے کہ تاریخ بغداد کے مولف خطیب بغدادی نے اپنے استاد سے اور انہوں نے علی بن خلال سے نقل کیا ہے کہ جب بھی مجھے کوئی مشکل کام پیش آیا تو میں نے امام موسی کاظم علیہ السلام کے روضہ مبارک پر جا کر انہیں اپنا وسیلہ بنایا تو خدائے تعالیٰ نے وہ کام مجھ پر آسان کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بغداد کی ایک عورت کو دوڑ کر جاتے دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا کہ کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا کہ میں امام موسی کاظم علیہ السلام کے روضہ مبارک پر جا رہی ہوں تا کہ وہاں اپنے لڑکے کی رہائی کے لیے دعا کروں جس کو قید میں ڈال دیا گیا ہے اس جگہ ایک حنبلی شخص کھڑا تھا اس نے اس عورت سے طنز کرتے ہوئے کہا کہ تمہارا لڑکا قید خانے میں مر گیا ہے۔ اس عورت نے وہیں کھڑے ہو کر دعا مانگی کہ اے میرے رب! میں اس ہستی کا واسطہ دیتی ہوں کہ جسے قید خانے میں شہید کیا گیا اور اس کی مراد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تھے۔ میں دعا کرتی ہوں کہ یہاں تو اپنی قدرت کاملہ کو ظاہر فرما، اچانک دیکھا گیا کہ اس عورت کے لڑکے کو آزاد کر دیا گیا اور اس ہنسی اڑانے والے حنبلی کے لڑکے کو اس کے جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ شیخ صدوقؒ نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کی ہے۔ کہ اس نے کہا: میں نے ایک عریضہ امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا اور اس میں یہ سوال پوچھا کہ امام حسین امام موسیٰ کاظم اور امام محمد تقی علیہم السلام کی زیارت میں سے کونسی مقدم ہے جواب میں فرمایا کہ زیارت امام حسین علیہ السلام مقدم ہے، لیکن مذکورہ دو معصوموں کی زیارت کا اجر وثواب بھی بہت زیادہ ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com